ویمن ورکرز الائنس کا لیبر قوانین میں صنفی اصلاحات کا مطالبہ

**پریس ریلیز**

* **ویمن ورکرز کا خواتین کی ٹریڈ یونین ’ویمن ورکرز یونٹی ‘کے قیام کا خیر مقدم**

**اسلام آباد، 12 اگست 2022:** خواتین ورکرزنے پاکستان کی پہلی خواتین ٹریڈ یونین ’ویمن ورکرز یونٹی‘ کی رجسٹریشن کا خیرمقدم کرتے ہوئے اپنے مطالبات میں لیبر معیارات طے کرنے پر زور دیا ہے تا کہ خواتین کی معاشی سرگرمیوں میں شمولیت بڑھائی جاسکے اور چاروں صوبوں کی خواتین ورکرز کے آئینی اور قانونی حقوق کا یکساں طور پر تحفظ کیا جاسکے۔

ویمن ورکرز الائنس کی جانب سے منعقدہ ویمن ورکرز کنونشن میں وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ ریاستِ پاکستان کی آئینی ذمہ داریوں اور عالمی ادارہ محنت (آئی ایل او) کے کنونشنوں نیز خواتین کے خلاف تمام امتیازات کے خاتمے کے کنونشن کے تقاضوں سے عہدہ برآ ہونے کے لیے ضروری ہے کہ لیبر کے موضوع پر چند کم از کم معیارات کا تعین کیا جائے جن کی پیروی کرتے ہوئے تمام صوبے اپنے قوانین میں یکسانیت لاسکیں۔ اس ضمن میں ویمن ورکرز الائنس کی لاہور شاخ کی طرف سے پاکستان کی پہلی خواتین پر مشتمل ٹریڈ یونین کی رجسٹریشن کارکنان کے حقوق کی جدوجہد میں ایک نئے عہد کا آغاز ہے ۔ ویمن ورکرز الائنس کا دائرہ کار پاکستان کے چودہ بڑے صنعتی اضلاع میں پھیلا ہوا ہے ۔ لاہور میں خواتین ٹریڈ یونین کی رجسٹریشن کے ساتھ ساتھ دیگر تیرہ اضلاع میں ایسی یونینوں کی رجسٹریشن کا عمل بھی شروع ہوچکا ہے۔

ویمن ورکرز کنونشن میں پیش کردہ میثاقِ مطالبات میں وفاقی و صوبائی حکومتوں پر زور دیا گیا کہ وہ مرد وں اور عورتوں کے لیے یکساں شرائط ملازمت اور یکساں اجرت ، مراعات زچگی کی لازمی فراہمی اور ایک ہی رجسٹریشن کے تحت تمام سوشل سکیورٹی مراعات فراہمی کو یقینی بنائیں نیز لیبر قوانین کی خلاف ورزیوں پر ہونے والے قلیل جرمانوں پر نظرثانی کی جائے اور لیبر انسپکشن کو صنفی طور پر حساس بنایا جائے۔

کنونشن کے شرکا بشمول سی ڈی اے مزدور یونین، اسلام آباد الیکٹرک سپلائی کمپنی (آئیسکو) یونین، نرسز ایسوسی ایشن، پاکستان ورکرز فیڈریشن اور پاکستان سپورٹس بورڈ یونین نے خواتین کی مزید ٹریڈ یونینوں کے قیام اور خواتین کارکنان کی ایک قومی فیڈریشن قائم کرنے میں بھرپور معاونت کے عزم کا اعادہ کیا۔ خواتین کارکنان کی فیڈریشن سے ویمن ورکرز الائنس کی اس جدوجہد کو تقویت پہنچے گی جس کا آغاز 2016 میں ہوا تھا۔ ایسے وقت میں جب خواتین کی معاشی سرگرمیوں میں شمولیت روبہ زوال ہے ، ایسی یونین اور فیڈریشن کا قیام ایک تازہ ہوا کا جھونکا ہے۔

کنونشن سے خطاب کرنے والوں میں ویمن ورکرز الائنس کے نمائندوں کے علاوہ خیبرپختونخوا کے صوبائی وزیر برائے لیبر جناب شوکت یوسفزئی، سندھ کی صوبائی وزیر برائے ترقی نسواں سیدہ شہلا رضا صاحبہ، سندھ ہیومن رائٹس کمیشن کی چئیرپرسن جسٹس (ریٹائرڈ) ماجدہ رضوی، سندھ کمیشن برائے وقار نسواں کی چئیرپرسن نزہت شیریں صاحبہ، خیبرپختونخوا کمیشن برائے وقار نسواں کی چئیرپرسن رفعت سردار صاحبہ، سیکرٹری لیبر سندھ لئیق احمد صاحب، ایڈیشنل سیکرٹری لیبر بلوچستان حسن اللہ ترین صاحب ، ٹی ڈی ای اے کے سربراہ جناب شاہد فیاض ،عظمٰی فروغ اور رخسانہ شمع شامل تھے۔

جناب شوکت یوسفزئی کا کہنا تھا کہ کارکنان کے حقوق کے تحفظ کے لیے ضروری ہے کہ انہوں اپنے حقوق کا علم ہو اور وہ ان کے حصول کے لیے منظم ہو کر کام کریں۔ انہوں نے بتایا کہ خیبر پختونخوا حکومت خواتین لیبر انسپکٹروں کو بھرتی کر رہی ہے تا کہ خواتین کارکنان کے مسائل کا ازالہ بہتر طور پر کیا جاسکے۔ اس کے ساتھ ساتھ تنخواہوں کی بنکوں کے ذریعے ادائیگی کو لازمی کرنے پر بھی غور کیا جارہا ہے تا کہ کم از کم اجرت کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ ان کا کہنا تھا کہ انہوں نے تمام اضلاع کی انتظامیہ کو کارکنوں کے حقوق کی خلاف ورزی پر فوری اور سخت کارروائی کرنے کی ہدایت کر رکھی ہے ۔ شوکت یوسفزئی کا کہنا تھا کہ خیبرپختونخوا حکومت لیبر قوانین پر مکمل عملدرآمد یقینی بنانے کے لیے کوشاں ہے۔

محترمہ شہلا رضا کا کہنا تھا کہ ان کا محکمہ خواتین کے خلاف امتیازات کے خاتمے کے لیے کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کارکنوں کے تحفظ اور بہبود کے لیے سندھ حکومت کے اقدامات سے شرکا کو آگاہ کیا جن میں زرعی مزدوروں اور گھروں سے کام کرنے والی خواتین کارکنان کو سوشل سکیورٹی مراعات کی فراہمی شامل ہے۔

جسٹس ماجدہ رضوی نے ویمن ورکرز الائنس کے ویب پورٹل کا باقاعدہ افتتاح بھی کیا۔ اس ویب پورٹل کا مقصد یہ ہے کہ اس کے ذریعےخواتین کارکنان کے حالاتِ کار اور مطالبات کو متعلقہ حکومتی اداروں اور دیگر متعلقین بشمول میڈیا تک با آسانی سے پہنچایا جا سکے گا ۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ پورٹل ملک بھر میں موجود خواتین کارکنان اور ویمن ورکرز الائنس کے درمیان پل کا کام بھی کرے گا۔

محترمہ رفعت سردار کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا کمیشن برائے وقار نسواں نے خواتین کو معاشی طور پر خود مختار بنانے کے لیے ایک انٹرپرینیوریل کمیٹی قائم کی ہے جس کا مقصد شہریوں اور سرمایہ کاروں میں خواتین کی معاشی شمولیت کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ کمیشن دفاتر، صنعتوں اور دیگر ملازمت کی جگہوں پر خواتین کے تحفظ کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کر رہا ہے۔

جناب لئیق احمد کا کہنا تھا کہ سندھ ایمپلائز سوشل سکیورٹی انسٹی ٹیوٹ نے نادرا کے ساتھ مفاہمتی یاداشت پر دستخط کیے ہیں جس کا مقصد کارکنان کو نادرا کے ذریعے مزدور کارڈ فراہم کرنا ہے۔ جناب حسن اللہ ترین نے بتایا کہ بلوچستان حکومت محکمہ لیبر اینڈ مین پاور کا نام بدل کر لیبر اینڈ ہیومن ریسورس رکھنے پر غور کر رہی ہے جس کا مقصد محکمے میں صنفی حساسیت کو فروغ دینا ہے۔

نیدرلینڈ کے پاکستان میں سفیر جناب وولٹر پلومپ نے بھی کنونشن کے لیے بھجوائے گئےویڈیو پیغام میں پاکستان میں خواتین کارکنان کی جدوجہد سے یکجہتی کا اظہار کیا۔ ٹی ڈی ای اے کے سربراہ جناب شاہد فیاض نے شرکا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے زور دیا کہ جہدِ مسلسل اور پختہ عزم سے ہی خواتین کارکنان کے لیے حالاتِ کار بہتر بنانے کا خواب شرمندہ تعبیر ہوسکتا ہے۔